REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۔ تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۲ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ روپے

جلد ۵۱/۱۶ ۲۴ ظہور ۱۳۴۱ہش ۲۴ اگست ۱۹۶۲ء نمبر ۱۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نخلہ

نخلہ ۲۲ اگست بوقت دس بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی رات نیند ٹھیک آگئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۳ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

لاہور ۲۲ اگست۔ بوقت دس بجے صبح بذریعہ فون

خدا کے فضل وکرم سے محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت آج بھی دن بھر اچھی رہی اور چہرے پر بشاشت بھی ہے جس ٹانگ پر حملہ کا اثر ہوا تھا۔ اس پر اب ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت مالش شروع کر دی گئی ہے۔ جس سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ یہ مالش ہفتہ عشرہ تک جاری رہیگی اس لئے محترم شاہ صاحب مزید دس بارہ دن ہسپتال میں ٹھہریں گے

احباب جماعت محترم شاہ صاحب موصوف کی کامل و عاجل صحت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیاوی چالاکیوں سے آسمانی علوم ہرگز حاصل نہیں ہو سکتے

خدا کی پاک کتاب کے اسرار وہی لوگ سمجھتے ہیں جنہیں سچی پاکیزگی حاصل ہے

"دینی علم اور آسمانی معارف جن کا جاننا فقرا کے لئے ضروری ہے وہ اس طور سے حاصل نہیں ہوا کرتے جس طور سے دنیوی علم حاصل ہوتے ہیں۔ دنیوی علموں میں کچھ بھی ضروری نہیں کہ انسان ان کی تحصیل کے وقت ہر قسم کے فریب اور جعل اور چالاکی اور ناپاکی کی راہوں کو چھوڑ دے۔ لیکن دینی علم اور پاک معارف کو سمجھنے اور حاصل کرنے کے لئے پہلے سچی پاکیزگی کا حاصل کر لینا اور ناپاکی کی راہوں کا چھوڑ دینا ازبس ضروری ہے۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے۔ لا یمسّہ الا المطھّرون۔ یعنی خدا تعالیٰ کی پاک کتاب کے اسرار کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو پاک دل ہیں اور پاک فطرت اور پاک عمل رکھتے ہیں۔ دنیوی چالاکیوں سے آسمانی علم ہرگز حاصل نہیں ہو سکتے۔"

(ست بچن صفحہ ۱۳۱ تا صفحہ ۱۴۲)

حضرت ممانی صاحبہ کے لئے دعا کی تحریک

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

نخلہ (جابہ) سے اطلاع ملی ہے کہ ہماری بڑی ممانی صاحبہ یعنی بڑی بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم بہت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک طور پر کمزور ہو گئی ہے۔ مخلصین جماعت ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ وہ خدا کے فضل سے مخلص احمدی اور موصیہ ہیں اور ویسے بھی حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہت قریبی رشتہ دار ہیں۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد
ربوہ ۲۳ اگست ۱۹۶۲ء

ملایا کے تبلیغی حالات پر لیکچر

ربوہ ۲۳ اگست۔ مبلغ ملایا مکرم مولوی محمد صادق صاحب کل مورخہ ۲۴ اگست کو نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک میں ملایا کے تبلیغی حالات پر لیکچر دیں گے۔

مقامی احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

سیکرٹری تحریک جدید
لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ راگست ۶۲ء

اسلامی لٹریچر مغربی ممالک میں پھیلایا جائے

گذشتہ اداریہ میں ہم نے ذکر کیا تھا کہ ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ یورپ اور امریکہ میں بھی کثرت سے ایسا لٹریچر شائع ہو رہا ہے جس میں اسلام کا استخفاف اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر ناروا حملے ہوتے ہیں۔ یہ امر کوئی ڈھکا چھپا نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کے مسلمان اس سے واقف ہیں اور یہ کام کوئی آج ہی نہیں ہو رہا بلکہ یورپ کے پادریوں نے اسلام اور بنی اسلام علیہ السلام کے متعلق شروع ہی سے اتنی غلط اور توہین آمیز باتیں یورپ میں پھیلا رکھی ہیں اور وہ اہلِ یورپ کی ذہنیت میں اس قدر رچ گئی ہیں کہ اب ان کو نکالنا آسان نہیں ہے۔

آج بھی جبکہ جماعت احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام کے متعلق بہت سا لٹریچر یورپین زبانوں میں شائع کیا ہے اور اسلام کا صحیح چہرہ پیش کیا ہے عموماً یورپین عوام انہی پرانی غلط باتوں کے زیر اثر چلے آتے ہیں اور بعض لکھے پڑھے بھی انہی باتوں پر اعتماد کئے ہوئے ہیں اور بعض پادری اور عیسائی متعصب مصنفین دیدہ و دانستہ اسلام کے متعلق غلط لٹریچر شائع کر رہے ہیں۔

جہاں تک ہو سکتا ہے کسی ایسی کتاب یا رسالہ کے متعلق جس میں اسلام اور بانی اسلام علیہ السلام کے متعلق توہین آمیز باتیں ہوتی ہیں مسلمان شور مچاتے ہیں اور ایسے لٹریچر کو بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں حکومت پاکستان نے یہ انتظام کیا ہے کہ کوئی ایسی کتاب رسالہ یا پمفلٹ وغیرہ پاکستان میں داخل نہ ہو سکے جس میں ایسا مواد ہو جس سے مسلمانوں کی دلآزاری ہو سکتی ہے۔

حکومت کا یہ اقدام قابل تعریف ہے مگر اسلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عفت اور معصومی کی حفاظت کے لئے اتنا کافی نہیں ہے اس سے ایک حد تک تو شاید پاکستان میں ایسا لٹریچر داخل ہونا بند ہو سکتا ہے۔ اگرچہ احتمال پھر بھی ہے کہ پوری طرح ایسا نہ ہو سکے۔ تاہم ہندوستان اور دوسرے ممالک میں تو ایسا لٹریچر پھیلایا جا سکتا ہے خود یورپین ممالک میں جہاں ایسے لٹریچر پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہے اس کی اشاعت کسی طرح بند نہیں کی جا سکتی۔

اس طرح اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق جو غلط لٹریچر دوسرے ممالک میں شائع ہو رہا ہے اس کا صحیح علاج وہی ہے جو آج سے ۶۴ سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت وضاحت سے بتایا ہے۔ چنانچہ جب "امہات المومنین" ایسی توہین آمیز کتاب شائع ہوئی تو مسلمانوں نے اسکی اشاعت بند کرانے کے لئے بہت کوشش کی اور انجمن حمایت اسلام کی طرف سے ایک وفد اور میموریل حکومت کے پاس بھیجا گیا۔ ذیل میں ہم "رسالہ انذار" سے متعلقہ عبارت کسی قدر نقل کرتے ہیں:۔

"یکم مئی ۱۸۹۸ء۔ جناب مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے وہ میموریل پڑھ چکنے کے بعد جو حضرت مسیح موعودؑ نے انجمن حمایت اسلام کے میموریل درباره "امہات المومنین" کی اصلاح کی غرض سے لکھا تھا۔ حضرت اقدسؑ نے باآواز بلند فرمایا "چونکہ یہ میموریل اسلام اور اہل اسلام کی حمایت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی عزت اور قرآن کریم کی عظمت قائم کرنے اور اسلام کی پاکیزہ اور اصلی شکل دکھانے کے لئے لکھا گیا ہے اس لئے اس کو آپ صاحبان کے سامنے پڑھے جانے سے صرف یہ غرض ہے کہ تا آپ لوگوں سے بطور مشورہ دریافت کیا جائے کہ آیا مصلحتِ وقت یہ ہے کہ کتاب کا جواب لکھا جائے یا میموریل بھیج کر گورنمنٹ سے استدعا کی جائے کہ وہ ایسے مصنفین کو سرزنش کرے اور اشاعت بند کر دے۔ پس آپ لوگوں میں سے جو کوئی اس پر نکتہ چینی کرنا چاہے تو وہ نہایت آزادی اور شوق سے کر سکتا ہے۔"

(مجمع میں سے) ایک شخص بولا کہ اگر کتاب کی اشاعت بند نہ ہوئی تو ہمیشہ تک طبع ہوتی رہے گی۔

حضرت مسیح موعودؑ:۔

"اگر ہم واقعی طور پر کتاب کی اشاعت بند نہ کریں جو اس کے رد کرنے کی صورت میں ہو سکتی ہے تو گورنمنٹ سے ایک بار نہیں ہزار دفعہ اس قسم کی مدد لے کر اسکی اشاعت بند کی جائے وہ رک نہیں سکتی اگر اس تھوڑے عرصہ کے لئے وہ برائے نام بند بھی ہو جائے تو پھر بھی بہت سی کمزور طبیعت کے انسانوں اور بعض آنے والی نسلوں کے لئے یہ تجویز زہر قاتل ہوگی۔ کیونکہ جب ان کو یہ معلوم ہوگا کہ فلاں کتاب کا جواب جب مسلمانوں سے نہ ہو سکا تو اس کے لئے گورنمنٹ سے بند کرانے کی کوشش کی۔ اس سے ایک قسم کی بدظنی ہمارے مذہب کی نسبت پیدا ہوگی پس میرا یہ اصول رہا ہے کہ ایسی کتاب کا جواب دیا جاوے اور گورنمنٹ کی ایک ہی امداد یعنی آزادی سے فائدہ اٹھایا جائے اور ایسا شافی جواب دیا جائے کہ خود ان کو اسکی اشاعت کرتے ہوئے ندامت محسوس ہو۔ دیکھو جیسے ہمارے مقدمہ ڈاکٹر کلارک میں ان کو جب معلوم ہو گیا کہ مقدمہ میں جان نہیں رہی اور مصنوعی جادو کا پتلا ٹوٹ گیا۔ تو انہوں نے آتھم کی بیوی اور داماد جیسے گواہ بھی پیش نہ کئے۔ پس میری رائے یہی ہے اور میرے دل کا فتویٰ یہی ہے کہ اس کا دندان شکن جواب نہایت نرمی اور ملاطفت سے دیا جائے۔ پھر خدا چاہے گا تو ان کو خود ہی جرأت نہ ہوگی۔" (رسالہ الانذار)

(ملفوظات حصہ اول صفحہ ۲۴۱-۲۴۲)

آج یورپین زبانوں اور دیگر زبانوں میں عیسائی پادریوں اور دیگر مذاہب والوں مثلاً آریوں وغیرہ نے اسلام کے خلاف اتنی کتابیں اور پمفلٹ شائع کئے ہوئے ہیں اور شائع کر رہے ہیں کہ ہر ایک کا جواب فرداً فرداً دینا تو شاید ممکن نہیں ہے لیکن یہ ممکن ہے کہ ان تمام اعتراضات کو جو غیر اقوام اسلام پر کرتی ہیں لیکر ایک مبسوط کتاب ان کے جوابات پر مشتمل شائع کی جائے اور اسکی اشاعت تقریباً تمام یورپین اور ایشیائی زبانوں میں کی جائے۔ دوسرا کام جو اس ضمن میں ہونا چاہیئے اور جو زیادہ ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اسلام کے متعلق ہر زبان میں سادہ و سلیس عبارت میں مختصر مگر جیّد کتابیں اور پمفلٹ شائع کئے جائیں جن کو تمام دنیا میں نہایت وسعت کے ساتھ تقسیم کیا جائے۔ تیسری قسم کا لٹریچر ایسا ہونا چاہیئے جس میں مختلف مذاہب کے ساتھ اسلام کا مقابلہ کر کے اسلام کی فوقیت ظاہر کی جائے۔ یہ کام دراصل جماعتِ احمدیہ کے سوا کوئی دوسری جماعت نہیں کر سکتی اس لئے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان تینوں پہلوؤں کے پیش نظر وسیع پیمانہ پر لٹریچر شائع کریں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تینوں پہلوؤں میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے کناروں پر جا بجا اسلامی مشنوں کے ذریعہ بھی نہایت موثر طریقے سے یہ کام کر رہی ہے لیکن حقیقت میں یہ کام دشمن کے مقابلہ میں بہت تھوڑا ہے اس لئے جماعت کو اس طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے اور چاہیئے کہ تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنایا جائے تا کہ زیادہ سے زیادہ لٹریچر مغربی اور دوسری زبانوں میں اشاعت پذیر ہو سکے۔

مسجدیں نہیں نمازی (بلا تبصرہ)

انڈونیشیا سے متعلق ایک خبر ایک پاکستانی ہفتہ وار میں:۔

"مسجد بیت الرحیم کے بعد مسجد استقلال دوسری مسجد ہے جو انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتا میں سرکاری نگرانی میں تعمیر ہو رہی ہے۔۔۔۔ تعمیر مسجد کی منتظمہ ایک فوجی کمان کے تحت کام کر رہی ہے جس کے سربراہ بریگیڈیئر جنرل سومارنو ہیں جو عہدہ کے لحاظ سے گورنر مسجد استقلال مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ مسجد بعد تعمیر دنیا کی سب سے بڑی مسجد ہوگی جس کے اندر کے دالان میں ایک لاکھ مصلول پر لوگ نماز ادا کر سکیں گے۔"

مسجد اور پھر اتنی بڑی مسجد کی تعمیر کی خبر سے ظاہر ہے کہ کس مسلمان کو خوشی نہ ہوگی لیکن خوشی اس سے کہیں بڑھ کر ہوتی اگر خبر یہ آتی کہ ملک کا ہر مسلمان نمازی بن گیا ہے اور نماز کی پابندی کے ساتھ ان منہیات سے تائب ہو گیا ہے جو آرٹ اور کلچر کے لوازم بنا رہے ہیں۔"

(صدق جدید ۳ اگست ۶۲ء)

مسجد کی تعمیر روک دی گئی! (بلا تبصرہ)

مکرمی و محترمی حضرت ثاقب۔ السلام علیکم!

۲۰ رجولائی کا ایڈیٹوریل بعنوان "مسجد کی تعمیر روک دی گئی" پڑھا۔ اللہ آپ کو اس کا اجر دے۔ آپنے ایک کمزور۔ صلح کل اور امن پسند جماعت کی حق تلفی کے خلاف نہایت ہی ہمدردی کے ساتھ صدائے احتجاج بلند کی ہے ع

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

میں اس خدائے عزّ و جل کی بارگاہِ عالی میں دعا گو ہوں جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے بلکہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری سارا نظام عالم ہے کہ اے قادر مطلق خدا! پاکستان کی اسلامی حکومت کے ذمہ دار افسران کو چشم بصیرت عطا فرما تا کہ ان سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جس کو دیکھ کر اسلام کو

(باقی صفحہ ۸ پر)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں اشاعتِ اسلام

ایک مسجد کا افتتاح ــــ اہم تعلیمی مساعی ــــ معززین سے ملاقاتیں

از مکرم بشارت احمد صاحب بشیر انچارج سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

باڈو مسجد کا افتتاح

یہ ایک نہایت مخلص جماعت ہے جس کے سیکرٹری مسٹر ڈی بی کلاہ ہیں جن کی کوشش اور جماعت کے تعاون سے ایک نہایت خوبصورت مسجد ۲۵۰۰ پونڈ خرچ کر کے بنائی گئی ہے۔ جمعہ کے روز وہاں جمعہ پڑھایا اور پھر اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح پر یہ سادہ مگر پُر وقار تقریب انجام پذیر ہوئی۔

اس عرصہ میں بعض ضروری امور کی سرانجام دہی کے لئے میں فری ٹاؤن گیا اور ڈپٹی وزیر اعظم وزیر مواصلات۔ چیف میڈیکل آفیسر محکمہ تعلیم کے بعض افسروں سے ملا اور ایسے ہی مصری سفیر سے بھی ملا۔

بو میں صبح و شام درس دیا جاتا رہا ہے ایک عربی کلاس جاری کی گئی ہے۔ جس کو روزانہ صبح و شام پڑھاتا رہا۔ خاکسار کی آمد اور مولوی شیخ نصیر الدین احمد کی روانگی کے موقعہ پر برٹش کونسل ہال میں جماعت کی طرف سے پارٹی دی گئی۔ جس کی صدارت مغربی صوبہ کے وزیر مسٹر کوداوا نے کی۔ اس موقعہ پر خاکسار نے اسلامی اخوت اور رواداری پر تقریر کی۔

تعلیم

مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب کے بعد مکرم سمیع اللہ صاحب سیال جنرل سپرنٹنڈنٹ ہیں وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سکنڈری سکول کی بلڈنگ میں دوسرا بلاک مکمل ہو چکا ہے۔

اس وقت سکنڈری سکول میں صرف دو کلاسیں ہیں۔ کل تعداد طلباء ۸۸ ہے اس سال ہمارے سکول کا نتیجہ ۷۴ فیصدی تھا۔ جبکہ بورڈ کا ۳۰ فیصد تھا۔ اگلے سال کے لئے ۸۰ طلباء کو (PREP class) میں داخل کیا گیا ہے۔ اس طرح آئندہ سال ہمارے سکول کے طلباء کی کل تعداد ۱۷۰ کے قریب ہوگی۔ مجموعی طور پر ان طلباء کی تعداد جو ہمارے سکولز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں دو ہزار کے قریب ہے۔

(۲)

بورڈنگ ہاؤس

سکنڈری سکول کے طلباء کے علاوہ پرائمری سکول کے بعض طلباء کو بھی بورڈنگ میں جگہ دی گئی ہے، اور اس وقت ۵۲ بچے بورڈنگ میں ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ اور ٹیوٹر کے فرائض علی الترتیب چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال اور منور احمد صاحب چونڈہ ایم ایس سی سرانجام دے رہے ہیں نمازیں باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ اسلامی ماحول میں رہتے ہوئے پوری طرح اسلام کے اصولوں سے روشناس ہو رہے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس ملک میں مسلمانوں کا یہ واحد سکنڈری سکول ہے۔ اللہ تعالےٰ نے یہ سعادت اپنے مسیح کی جماعت کو عنایت فرمائی ہے۔ سائنس اور آرٹس کے اور دوسرے کلاسیکل مضامین کے علاوہ عربی اور اسلامیات بھی پوری تندہی سے پڑھائے جاتے ہیں۔ مسلمانوں کے علاوہ عیسائی طلباء بھی ہمارے سکول میں داخلہ لیتے ہیں۔

مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب اور مکرم سیال صاحب علی الترتیب جنرل سپرنٹنڈنٹ اور ایجوکیشن سکرٹری کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔ سال رواں میں گیارہ پرائمری سکول جاری ہوئے۔ اور مزید ۳ سکولوں کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ جو ستمبر ۱۹۶۲ء سے جاری ہوں گے۔ اس کے علاوہ متعدد جگہوں سے مطالبے آ رہے ہیں۔ ان سکولوں میں اسلامی تعلیم کے علاوہ عربی بھی پڑھائی جاتی ہے اور آئندہ سال سے تمام سکولوں میں قاعدہ یسرنا القرآن بطور نصاب شامل کرایا جا رہا ہے۔

تعلیمی کاموں کے علاوہ تبلیغی کاموں میں بھی حصہ لیا جاتا ہے۔ اور اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا جاتا ہے۔ گزشتہ ماہ فری ٹاؤن گیا وہاں پر محکمہ تعلیم کے افسران سے ملاقات کی اور سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا۔

کبالہ مشن

مولوی عبد القدیر صاحب شاہد اس مشن کے انچارج ہیں۔ یہ مشن پچھلے سال سے جاری ہے خدا تعالےٰ کے فضل سے ترقی کر رہا ہے۔ علاقہ بہت ہی پسماندہ ہے اس علاقہ میں قریباً تمام کے تمام قبائل مسلمان ہیں اور تعلیم کی بہت ہی ضرورت ہے۔ اس لئے عیسائی امریکن مشن اس طرف خاص توجہ دے رہے ہیں۔ اور ہر طرح کی مدد اور لالچ دے کر وہ اپنا کام کر رہے ہیں۔

مکرم مولوی عبد القدیر صاحب نے تھوڑے عرصہ میں کافی جماعت پیدا کر لی ہے۔ ان کی امداد اور جماعت کی تربیت و تعلیم کے لئے دو لوکل مبلغین بھجوائے گئے ہیں، اور ایک لوکل مبلغ پہلے وہاں موجود ہے۔

گزشتہ سال سے مکرم مولوی صاحب نے کبالہ شہر میں ایک سکول جاری کیا ہوا ہے اس سال مکرم مولوی صاحب کی کوشش سے ڈسٹرکٹ کونسل نے سکول کی پختہ بلڈنگ کے لئے ۱۲۰۰ پونڈ منظور کئے ہیں دو مزید افراد بیعت سے مشرف ہوئے۔ مجموعی طور پر اس سہ ماہی میں ۹۶ افراد نے احمدیت قبول کی الحمد للہ

مکرم مولوی عبد القدیر صاحب بیمار ہیں اس لئے احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس خادم سلسلہ کے لئے خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اسے شفائے کامل عطا کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں تمام کلاسز میں نیا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء سے شروع ہوگا کالج میں مندرجہ ذیل مضامین میں تدریس کا نہایت عمدہ انتظام ہے۔

ایم ۔ اے : عربی

بی ۔ ایس سی (آنرز) فزکس کیمسٹری ریاضی

بی ۔ ایس سی (پاس کورس) فزکس ۔ کیمسٹری ۔ ریاضی ۔ اے ، ریاضی بی ۔ ریاضی جنرل ۔ شماریات ۔ باٹنی ۔ زوالوجی

بی ۔ اے (آنرز) تاریخ ۔ سیاسیات ۔ اقتصادیات ۔ عربی ۔

بی ۔ اے (پاس کورس) انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی ۔ اردو ۔ اسلامیات ۔ اقتصادیات ۔ سیاسیات ۔ ریاضی ۔ اے ۔ ریاضی بی ۔ ریاضی جنرل ۔ فلسفہ ۔ تاریخ ۔ نفسیات ۔

ایف ۔ ایس سی (میڈیکل گروپ) پری انجنیئرنگ گروپ

ایف ۔ اے ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی ۔ اردو ۔ اسلامیات ۔ اقتصادیات ۔ ریاضی ۔ فلسفہ تاریخ سوکس

پُر سکون ماحول ۔ اعلیٰ تعلیمی فضا ۔ بہترین سامان سے مزین تجربہ گاہیں ۔ ہمدرد اور قابل سٹاف ۔ بہترین نظم و ضبط ۔ اعلیٰ نتائج ۔ سادہ اور کم خرچ رہائش ۔ داخلہ بلا امتیاز مذہب و ملت ۔ پراسپکٹس دفتر سے طلب فرمائیے ۔ داخلہ کے وقت مصدقہ پرووژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ مجوزہ داخلہ فارم کے ہمراہ پیش کریں ۔ ہر کلاس میں داخلہ کے لئے کافی گنجائش ہے۔

ایسے طالب علم جو میٹرک میں ۶۵ فیصدی نمبر حاصل کریں ۔ اور وظیفہ کی حد سے نیچے ہوں ان کو سالم ٹیوشن فیس کی رعایت بطور حق دی جاتی ہے۔

مرزا ناصر احمد ۔ ایم ۔ اے (آکسن)
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ضروری اعلان

اخبار الفضل میں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب اعلان ولادت اور اعلان نکاح اخبار الفضل میں اشاعت کے لئے اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے بھجوایا کریں ۔ بغیر تصدیق کے براہ راست وصول ہونے والے اعلانوں کی اشاعت نہیں کی جاتی ۔ لیکن اس کے باوجود بعض احباب بغیر تصدیق کے ایسے اعلان بھجوا دیتے ہیں اور پھر شکوہ کرتے ہیں ۔ کہ ان کے اعلانوں کی اشاعت نہیں کی جاتی ۔ (مینجر)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی بعض نمایاں خصوصیات

از محترمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں جماعت کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء سے شروع ہوگا۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پروویژنل و کریکٹر سرٹیفکیٹ ۲۸ ؍ اگست تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ داخلہ فارم و پراسپکٹس دفتر کالج سے مل سکتے ہیں۔

انٹرویو صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوگا

جامعہ نصرت برائے خواتین کا اجراء ۱۹۵۱ء میں ہوا تھا اس کا ذکر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا:۔

"ہمیں اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ ہم عورتوں کی تعلیم کو اور زیادہ وسیع کریں اور ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی عورتوں کو اور بھی اعلیٰ تعلیم دلائیں۔ اس کے لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اس سال یعنی ۱۹۵۱ء میں یہاں زنانہ کالج قائم کر دیا جائے جگہ ہم نے تجویز کر دی ہے۔ میری بیوی ام متین مریم صدیقہ جو ایم۔ اے ہیں۔ وہ اس کی نگران ہو سکتی ہیں..... کالج میں قرآن کریم و دینیات کی تعلیم پر زیادہ زور دیا جائے۔ تاکہ ہماری جماعت میں زیادہ سے زیادہ عورتیں بی۔ اے اور ایم۔ اے ہوں اور تاکہ انہیں میں سے وہ ہوں جو دینی خدمات کے لئے وقف ہوں۔"

پھر فرمایا:۔

"اس ذریعہ سے انشاء اللہ عورتیں بہت جلد اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیں گی۔ ہمارا علمی معیار بہت اونچا ہو جائیگا۔ ایک کالج آسانی کے ساتھ ایک سو شاگرد ایک جماعت میں لے سکتا ہے اگر ہر سال ایک سو بی۔ اے یا ایک سو ایم۔ اے عورتیں ہمارے کالج سے نکلنی شروع ہو جائیں۔ تو دس سال کے اندر اندر ہمارے مغربی پنجاب کی عقلی اور ذہنی ترقی کا معیار بہت بلند ہو سکتا ہے اور نسبت کے لحاظ سے ہماری تعلیم بہت بڑھ جائے گی۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ نصرت شاہراہ ترقی پر گامزن ہے۔ اس کا الحاق سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن اور پنجاب یونیورسٹی سے ہو چکا ہے۔ یہ تمام مغربی پاکستان میں واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں طالبات کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے زیور سے بھی مزین کیا جاتا ہے دینیات یعنی قرآن کریم اور حدیث کی تعلیم لازمی ہے۔ اسلامی پردہ کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔ جامعہ نصرت کے ایف۔ اے اور بی۔ اے کے نتائج بفضل ایزدی بہت خوشکن رہے ہیں۔ ہر برس بی اے کی طالبہ عربی میں طلائی تمغہ حاصل کرتی رہی ہے۔ اور اکثر طالبات وظائف کی حقدار قرار دی جاتی ہیں۔

جامعہ نصرت ہوسٹل میں طالبات کی روحانی اور دینی تربیت کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے بورڈرز کو سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں ہر جمعہ مسجد میں لے جایا جاتا ہے۔ اور وہ ماہ رمضان میں قرآن کریم کا درس باقاعدگی سے سنتی ہیں۔ کوشش کی جاتی ہے کہ طالبات اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کریں۔ اور جب تعلیم سے فارغ ہو کر عملی زندگی میں قدم رکھیں تو ملک و ملت کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔ اور ان میں اسلامی روح نظر آئے۔

جامعہ نصرت میں اخراجات تمام خواتین کالجز سے کم ہیں سادہ زندگی اس کالج کا طرۂ امتیاز ہے اور یہ مغربیت اور فیشن سے پاک ہے اس لئے طالبات کے لئے سفید سوتی یونیفارم لازمی ہے۔ ہوسٹل کے اخراجات بھی بالکل واجبی ہیں

کھیل کے میدان میں بھی جامعہ نصرت کسی کالج سے کم نہیں ۱۹۶۰ء میں جامعہ نصرت کی والی بال ٹیم نے سیکنڈری بورڈ کے بین الجامعی مقابلہ جات (Interscollegiate matches) میں ٹرافی جیتی۔ سال رواں میں بھی طالبات نے والی بال اور ڈیک ٹینس میں دوم پوزیشن حاصل کی۔

جامعہ نصرت احباب کا اپنا ادارہ ہے پس احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اذکروا موتٰکم بالخیر

(از مکرم ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب پنشنر دار الرحمت غربی ربوہ)

عزیزہ سیدہ سلیمہ تسنیم صاحبہ بی۔ اے بنت برادرم سید عبد الغفور شاہ صاحب مرحوم) اہلیہ عزیزم سید ظہور احمد آفیسر انچارج پے آفس زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان وہاڑی ضلع ملتان کی وفات حسرت آیات مورخہ ۴ ؍ اگست ۱۹۶۲ء کو واقع ہوئی۔ ۳ ؍ اگست ۶۲ء بروز جمعہ نو بجے صبح کے قریب عزیزہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا جو پیدائش سے کچھ ہی دیر قبل اللہ تعالیٰ کی رضا کے تحت زندگی سے محروم ہو چکا تھا اس پیدائش سے گو دکھ اور تکلیف کا ہونا فطرتی اور لازمی تھا لیکن عزیزہ کی صحت بالکل ٹھیک تھی۔ بظاہر کسی قسم کی بھی کوئی تکلیف نہ تھی۔ اگلے دن ۴ ؍ اگست ۱۹۶۲ء کو محض احتیاطی طور پر پنسلین پروٹین کا ٹیکہ لگایا گیا۔ سوئی ابھی بازو سے نکالی ہی تھی کہ عزیزہ نے جان دیدی۔ اور مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لاش بذریعہ ٹرک ربوہ لائی گئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ نے ازراہ شفقت باوجود سخت تکلیف اور کمزوری صحت کے نماز مغرب کے بعد اپنی کوٹھی کے باہر نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ کو کندھا دیا۔ رات کو ساڑھے آٹھ بجے کے قریب عزیزہ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

۶ ؍ اکتوبر ۱۹۶۱ء کو عزیزہ کی شادی میرے بچے سید ظہور احمد سے ہوئی تھی اور ۴ ؍ اگست ۶۲ء کو تقریباً پونے سات بجے یہ بسا بسایا۔ ہنستا کھیلتا گھرانہ موت کے ہاتھوں سے برباد ہو کر ختم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کی یہی رضا تھی ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

عزیزہ سیدہ سلیمہ تسنیم نے ابھی پچھلے سال ہی نمایاں پوزیشن سے بی اے پاس کیا تھا اور اسی سال مارچ میں ڈگری حاصل کی تھی۔ اس نمایاں کامیابی کی وجہ سے عزیزہ کو بی۔ ایڈ میں داخلہ مل گیا تھا جو رخصتانہ کے ایک ماہ بعد میرے کہنے پر چھوڑ دیا گیا۔ عزیزہ نے اپنے اخلاق حسنہ سے اس مختصر مدت میں ہی سبھی متعلقین کے دلوں کو موہ لیا تھا کسی کو بھی کبھی شکایت کا موقعہ نہ دیا۔ ہر ایک کی خدمت کو اپنا مقصد جانا۔ ہر کس و ناکس کی ہمدرد تھی۔ ذاتی قربانی سے ہر ایک کی ضرورت و خواہش کے پورا کرنے کا شوق تھا۔ ہمیں اس شادی سے بے حد خوشی۔ تسکین اور سکون تھا۔ عزیزہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، نیک، صالح اور اعلیٰ اخلاق کی حامل تھی جس سے ایک بار مل لیتی وہ گرویدہ ہو جاتا۔ نہایت ذہین، دانا اور حساس تھی باقاعدگی سے نماز ادا کرتی۔ قرآن مجید کی تلاوت کرتی۔ احمدیت سے محبت اور خلافت سے وابستگی رگ رگ میں بسی ہوئی تھی۔ ہر تحریک میں حصہ لیتی چندہ تحریک جدید بروقت ادا کرتی۔ ابھی پچھلے دنوں ربوہ میں دار الیتامیٰ کے قیام کی تحریک ہوئی تو فوراً مبلغ دس روپے بھیج دئے۔ مزید دس روپے نادار مریضوں کی علاج کے لئے بھیجے۔ اب پھر دار الیتامیٰ کو مبلغ دس روپے اور ادا کرنے کا ارادہ تھا جو افسوس ہے کہ ناگہانی وفات سے پورا نہ کر سکی اب یہ رقم بھی ادا کر دی گئی ہے۔

شادی سے قبل محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر میں رہائش پذیر تھی۔ جہاں پر لجنہ کے ہر قسم کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی۔ مجالس میں عموماً کچھ نہ کچھ پڑھتی۔ اس سال عید الاضحیہ کے موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آنمحترم نے تعلیمی قابلیت، اعلیٰ اخلاق اور سلسلہ کی خدمت پر بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور دیر تک وہاڑی میں لجنہ کی تشکیل و تربیت کے متعلق ہدایات سے سرفراز فرماتے رہے۔

بوڑھی بیوہ والدہ اور اکلوتے بھائی نے بڑے ارمانوں سے اعلیٰ تعلیم دلائی اور شادی کی تھی۔ اس ناگہانی موت کا شدید صدمہ پہنچا۔ کچھ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ایک خواب تھا۔ سب خواہشیں دل میں ہی رہ گئیں۔ اس جوانمرگ کا ہمیں سخت صدمہ ہے خصوصاً میرے لڑکے کے لئے یہ بڑا ہی جانکاہ اور صبر آزما حادثہ ہے۔

مقامی احباب و مستورات تجہیز و تکفین کے وقت بڑی کثرت سے تشریف لائے۔ باہر سے بھی بہت سے دوستوں نے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ مجھے اور عزیزم ظہور احمد کو افسوس کے خطوط لکھے جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء میں خود ذیابیطس کا مریض ہوں بوجہ کمزوری صحت اور اس صدمہ کے اثرات کے تحت ابھی سب کو فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ عزیزم کی موجودہ حالت بھی جواب دینے کی نہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ سے ہم سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انفرادی طور پر بھی جواب دینے کی کوشش کی جائے گی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ میرے لڑکے اور دیگر جملہ متعلقین کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ مرحومہ کو اپنے قرب سے نوازے، جوار رحمت میں جگہ دے بلند درجات عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر کی توفیق و طاقت دے آمین ثم آمین۔ احباب میری صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

خاکسار ڈاکٹر عبد الستار شاہ پنشنر
محلہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ ضلع جھنگ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جدید علم کلام اور اس کے وسیع اثرات

(از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر)

قسط نمبر ۶

جناب سیٹھ یعقوب حسن صاحب تحریر فرماتے ہیں

آپ فرماتے ہیں :۔

"جب انسان مادیات سے گزر کر روحانیات میں قدم رکھتے ہیں تو ان پر فرشتے ہیں . . . . . روح یعنی فرشتے سے انسان کی مدد اللہ فرماتا ہے تو یہ تائید بھی روح اللہ کی انسان کی مدد روح کے ذریعہ کرتا ہے اسی کے ذریعے سے ہوتی ہے یہی وہ مسلمان ہیں جن کے دلوں میں اس نے ایمان رکھ دیا ہے اور اپنی روح سے اس کی مدد کی اسی روح کا دوسرا نام فرشتہ ہے غرضیکہ غرض یہ ہے دنیا اور آخرت میں انسانوں سے متعلق جو اللہ حکم دیتا ہے اس کی بجاآوری کا ذریعہ ہیں جب اللہ کوئی کام ٹھان لیتا ہے تو بس اسے فرما دیتا ہے ہو تو ہو جاتا ہے قرآن کو غور سے پڑھو تو معلوم ہوگا کہ سب کام فرشتوں کے ذریعے کئے جاتے ہیں ان میں سے ہر ایک کا فاعل بھی اللہ اپنے آپ کو بتاتا ہے اور کبھی فرشتوں کو اس سے معلوم ہوا کہ خالق اور مخلوق کے درمیان صانع حقیقی اور اس کی مصنوعات کے درمیان فاعل حقیقی اور اس کے افعال کے درمیان جو لطیف واسطہ اور ذریعہ تعلق ہے اس کو ملک یا فرشتہ کے نام سے تعبیر فرماتا ہے غرض اللہ اور اس کے کاموں کے درمیان فرشتوں کا توسط اس قدر ہے کہ اس کے ہونے اور نہ ہونے کا ادراک عقل کے لئے مشکل ہے "۔ (کتاب الھدیٰ ص۱۷۸ تا ص۱۸۰)

مندرجہ بالا اقتباسات سے یہ معلوم ہوتا ہے اول۔ فرشتے غیر مادی وجود ہیں جو خدا کی مرضی اور حکم کے مطابق نیک انسانوں پر نازل ہوتے ہیں اور یہ ایسی ہستیاں ہیں جو عالم علل واسباب اور خدا تعالیٰ کے درمیان بطور وسائط کے ہیں نیز فرشتے خدا تعالیٰ کے تابع فرمان ہونے کی وجہ سے خدا کی نافرمانی حکم عدولی اور گناہ سے مبرا ہیں غرض جو کچھ ان حوالہ جات سے ظاہر ہے وہ مِن و عَن طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کا عکس اور نقل ہے

کتب سماویہ پر ایمان اور مسلمان

تیسرا رکن ایمان کا کتب سماویہ ہیں ان کے متعلق بھی مسلمانوں کے ایمان بالکل متزلزل ہو چکے تھے درحقیقت اسلام میں بلحاظ ایمان قرآن کریم ہی اصل ہے اسرائیلیات و روایات کی کثرت و فلسفہ یونان و ایران کے اثرات اور تاویلات نے مسلمانوں کے قلوب میں مقاصد و مہمات قرآنی سے غفلت اور مہجوری پیدا کر دی اسلام کے متعلق جس قدر الجھنیں اور موشگافیاں پیدا ہوتی گئیں عملی روح کمزور ہوتی چلی گئی مذہب کا جامد و غیر متحرک تصور مسلمانوں کے دماغ میں پیدا ہوتا رہا مذہب و سیاست اور خلافت و سلطنت کی علحدگی اور پاپائیت او قیصریت کے متوازی نظام نے مسلمانوں کے سامنے دین و دنیا کا عجیب تخیل پیش کر دیا علماء و صوفیاء اسلام نے مذہب کا ایک راہبانہ تخیل قائم کر لیا اور دین سے جماعتی نظام اور دستور حیات انسانی کو علیحدہ کر کے اس کو صرف حصول جنت کا ایک ذریعہ سمجھ لیا اس مکمل ضابطہ حیات میں مسلمانوں نے تفکر و تعقل کو چھوڑ کر محض لفظی بحثوں کو اپنا شعار بنا لیا گزشتہ کم و بیش ایک ہزار برس میں معانی و مطالب قرآنی پر غور و تفکر ترک کر دینے کا سبب یہ بھی تھا کہ خدا کی زندہ اور کامل کتاب جو معارف و حقائق کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا اسے مخفی طاقچوں کی زینت بنا دیا گیا۔ بہت سے علماء کا خیال تو یہاں تک پہنچ چکا تھا کہ حضرت امام ابو حنیفہ رح کے بعد اجتہاد کا دروازہ بند ہو چکا اور دنیوی مسائل کو حل کرنے کے لئے جس قدر مسائل کا قرآن سے استنباط ضروری تھا امام موصوف نے بہم پہنچا دیا اب مزید غور و فکر کی کیا ضرورت ہے لہٰذا نہ صرف عوام بلکہ علماء نے بھی صرف الفاظ کلام کی تلاوت کو ہی کافی سمجھ لیا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک طرف تو اہل علم حضرات نے فکر و اجتہاد سے منہ موڑ کر قرآن کریم کو وظائف و عملیات کی کتاب سمجھ لیا خداوند کریم نے انسانوں کو کائنات کی ہر شے پر غور و تدبر کرنے اور اس سے نصیحت حاصل کرنے کی قرآن پاک میں نصیحت کی تھی لیکن افسوس غیر اقوام نے تو خدا تعالیٰ کے اس قانون سے فائدہ اٹھایا لیکن مسلمان جن کو خدا تعالیٰ نے تمام دنیا کی راہبری کے لئے پیدا کیا تھا انھوں نے قرآن پاک کے اس ارشاد سے کلی اعراض کیا علماء نے جب یہ دیکھا کہ قرآن پاک سے دلچسپی کم ہو رہی ہے تو انھوں نے صحیح راستہ تجویز کرنے کی بجائے ایسے طریقے ایجاد کئے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جاری نہ تھے قرآن کریم کا سب سے بڑا مصرف یہ رہ گیا کہ اس کو ریشم کے بہترین غلافوں میں بند کر کے رکھ دیا جائے صبح کو چوم کر اس کے الفاظ کو پڑھ لیا جائے نزع کی حالت میں اس کے اوراق کی ہوا بیمار کو پہنچا دی جائے عالم نزع میں سورہ یاسین پڑھ کر سنائی جائے یا اس کی بعض آیات کے ٹکڑوں کو کاغذ پر لکھ کر بیماروں کی شفا محبوب کی تسخیر مقدمہ میں کامیابی کے حصول کے لئے دے دی جایا کریں

اس سے بڑھ کر تلعب و استہزاء قرآن کے ساتھ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی آیات محکمات کو جس کے نزول کا ایک خاص مقصد تھا تعویذوں اور گنڈوں کی شکل میں لکھ کر اور وظائف کے ذریعے چلے کھینچ کر ان کو ان کی معمولی اغراض دنیوی کو پورا کرنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض لوگ قرآن پاک پر احادیث کو فضیلت دینے لگے تھے اسی طرح ایک غلط خطرناک عقیدہ قرآن پاک کے متعلق یہ بھی پیدا ہو چکا تھا کہ قرآن پاک کا بعض حصہ شیطانی دست برد سے پاک نہیں بلکہ یہ بھی کہا جاتا تھا کہ ایک مرتبہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سورہ نجم کی بعض آیات تلاوت فرما رہے تھے تو شیطان نے (نعوذ باللہ) بعض غیر قرآنی جملے آپ کی زبان مبارک پر جاری کر دیئے۔ بعض لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اب آئندہ کچھ مزید بیان کرنا تغیر بالرائے کے حکم میں ہے۔

قرآن پاک کی جس آیت کو سمجھنے اور دوسری آیت سے تطبیق دینے میں مشکل پیش آئی اسے جھٹ منسوخ اور متشابہ قرار دے لیا جاتا تھا۔ مفسرین کی ان چیرہ دستیوں سے بیسیوں آیات کو منسوخ ٹھہرا لیا گیا مشہور مفسر علامہ جلال الدین صاحب سیوطی کے نزدیک بھی قرآن پاک کی کم و بیش بیس آیات منسوخ ہیں آپ اپنی مشہور تصنیف "الاتقان" میں فرماتے ہیں۔

"ترجمہ :۔ لوگوں نے ناسخ و منسوخ آیات کو شمار کرنے میں زیادتی سے کام لیا ہے انھوں نے وہ ایسی آیات بھی شمار کی ہیں جو حقیقت میں منسوخ نہیں میری تحریر کے مطابق منسوخ آیات صرف بیس ہیں اس بات پر بڑے لوگوں نے اتفاق کیا ہے "۔

(الاتقان جلد دوئم مصری ص۲۲)

علامہ جلال الدین سیوطی کی اس تحقیق کے بعد اکثر مفسرین کو اس بات پر آپ سے اتفاق رہا اس کے بعد حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے ان بیس آیات میں بھی مزید غور و خوض کے بعد فرمایا کہ قرآن پاک کی بیس آیات کو منسوخ قرار دینا غلطی ہے آپ فرماتے ہیں میری تحقیق کی رو سے قرآن مجید میں صرف پانچ آیات منسوخ ہیں،

(الفوز الکبیر ص۱۸، ص۲۱)

قرآن مجید کی بلند شان کا اظہار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو قرآن کے عاشق صادق تھے جب مسلمانوں کے اس قسم کے اسلام سوز عقاید پر نگاہ ڈالی تو آپ کا دل بے تاب ہو گیا آپ نے قرآن پاک کو ایک زندہ اور مکمل کتاب ثابت کرنے کے لئے تمام مذاہب کو قرآن پاک کی تعلیم اور خوبیوں میں مقابلہ کی دعوت دی آپ نے فرمایا قرآن پاک کی تعلیم انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اور اس کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے والی ہے دنیا میں اب صرف قرآن پاک ہی ایک ایسی کتاب ہے جس کی پیش کردہ تعلیم کو دنیا میں جاری کرنے سے سچا امن قائم ہو سکتا ہے آپ فرماتے ہیں کہ :۔

(ا)

" قرآن پاک میں غیر محدود معارف و حقائق کا اعجاز ایسا کامل ہے جس نے ہر زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے اور ہر زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعویٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن مجید میں موجود ہے کوئی شخص برہمو ہو یا بدھ مذہب والا، آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی صداقت نہیں نکال سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو"

(ازالہ اوھام)

(ب) "قرآن مجید کی ہر آیت ہدایت کی باریکیوں سے پر ہے اور موجیں مارتا ہوا سمندر ہے دنیا کے قصص یا علوم جو اس کے معارض ہوں سب باطل ہیں "۔ (آئینہ کمالات اسلام)

" قرآن پاک کی تعلیم اندرونی اور بیرونی ہر لحاظ سے کامل ہے اور اس کی مثال مثانی ہیں اس طرف اشارہ ہے کہ قرآن پاک کی آیات معقولی اور روحانی دونوں طور کی روشنی اپنے رکھتی ہیں "۔

(کرامات الصادقین)

پھر فرماتے ہیں :۔

" قرآن پاک کی تعلیم تمام بنی آدم اور تمام زمانوں اور تمام استعدادوں کی اصلاح کے لئے ہے ہدایت انسانی کے لئے اب اول نمبر پر قرآن دوسرے درجہ پر سنت رسول یعنی تعامل نبوی اور تیسرے درجہ پر حدیث ہے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے جو حدیث قرآن کے معارض اور مخالف پڑے اور کوئی راہ تطبیق کی پیدا نہ ہو اس کو رد کر دو "۔ (ریویو مباحثہ چکڑالوی)

(باقی)

نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

مورخہ ۱۷ر جون ۱۹۶۲ء کو ناصرات الاحمدیہ کا امتحان لیا گیا نصاب کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تصنیف کردہ رسالہ ہمارا رسول مقرر تھا اس امتحان میں کراچی، راولپنڈی، لاہور، سرگودھا، گوجرانوالہ، جھنگ صدر، اوکاڑہ، لائل پور، چوانوالہ، ملتان، محمد آباد، نذیر آباد، محمود آباد فارم، منٹگمری اور ربوہ کی ناصرات شامل ہوئیں امتحان کے لئے لڑکیوں کے دو گروپ بنائے گئے تھے بڑے گروپ میں ۴۷۷ لڑکیوں نے امتحان دیا جن میں سے ۱۷۴ پاس ہوئیں اس گروپ میں سیدہ مریم حنا ہم نصرت گرلز ہائی سکول ۸۸/۱۰۰ نمبر لے کر اول آئیں چھوٹے گروپ میں ۵۲۳ لڑکیاں شامل ہوئیں جن میں سے ۴۹۳ پاس ہوئیں کراچی کی امۃ المتین کھوکھر ۹۵/۱۰۰ نمبر لے کر اول آئیں اس طرح کل ۱۰۰۰ لڑکیوں نے امتحان دیا جن میں ۶۶۴ پاس ہو گئیں۔ تفصیلی نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

بڑا گروپ ربوہ

جماعت دہم :-

	نمبر حاصل کردہ
بشریٰ ناہید	۶۰
منصورہ خان	۶۳
راشدہ تسنیم	۵۳
صفیہ پروین	۵۰
امۃ الرؤف قریشی	۵۷
امۃ الکریم رفعت	۷۰
امۃ المجید مشتاق	۶۷
عظمیٰ خانم	۵۶
امۃ البصیر	۴۳
انیسہ قدسیہ	۷۱
کوثر تسنیم	۵۷
نسیم بشریٰ	۴۴
امۃ الکریم	۶۱
عائشہ	۵۵
امۃ المجید شاہدہ	۶۹
امۃ الرؤف شوکت	۷۲
تنویر	۷۱
رضیہ سلطانہ	۶۱
بشریٰ فضل دین	۳۴
سیارہ حکمت	۶۲
بشریٰ طاہرہ	۶۰
قمر النساء	۵۲
علیمہ زاہدہ	۶۶
امۃ الکریم	۵۴
محمودہ نصرت	۶۴
حامدہ سلطانہ	۵۲
اے۔ ایچ	۷۳
رشیدہ	۶۳
امۃ الحکیم عائشہ	۴۷
بشریٰ	۹۱
علیم خالدہ	۸۱
خالدہ مبارکہ	۵۱
خالدہ ادیب خانم	۷۰
امۃ العزیز تحسین	۳۹
حنیفہ پروین	۵۵

(سیکنڈری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

امۃ السلام	۵۲
شمس النساء	۸۲
مبارکہ غلام رسول	۵۸
شگفتہ منیر اختر	۸۲
محسنہ غلام رسول	۷۵
طاہرہ غلام رسول	۷۵

جماعت نہم

بشریٰ صادق	۷۱
شہزادہ خانم	۷۱
مبارکہ	۴۶
فرحت باجوہ	۷۶
علیمہ نصرت	۸۴
نسرین کوثر ملک	۴۱
جمیل النساء	۶۸
لطیفہ بخاری	۸۲
آنسہ ممتازہ	۸۵
نصرت تنویر	۸۱
سلمیٰ قمر	۸۵
امۃ النور	۸۳
امۃ الحی	۷۲
راشدہ قریشی	۶۲
انیسہ طیبہ	۴۲
بشریٰ فضل الٰہی	۴۷
نجم النساء	۶۸
قانتہ شاہدہ	۴۷
امۃ اللہ باری	۵۱
نصرت صدیقہ	۳۷
ریحانہ سعید	۶۳
منصورہ نازلی	۵۸
رشیقہ سعدیہ	۷۲
امۃ الرشید	۵۴
انیسہ بیگم	۵۱
حلیمہ بیگم	۸۵
طیبہ بیگم	۷۵
سلیمہ کشور	۶۰
امیرہ شریف	۷۵
امۃ الشافی غزالہ	۷۵
فریدہ حمید	۸۲
امۃ الرشید طاہرہ	۸۳
حلیمہ بی بی	۵۵
بشریٰ پروین	۸۰
سیدہ امۃ القیوم	۷۸
مسرت پروین	۴۸
زبیدہ تسنیم	۸۰
شاہدہ بیگم	۷۵
امۃ المنان نصرت	۴۶
امۃ الباسط غنی	۶۲
قدسیہ تسنیم عفت	۳۹
امۃ الہادی	۴۱
نفیسہ طلعت	۷۲
سیدہ مریم حنا	۸۸
رضیہ جمیل	۵۸
نصرت نور	۸۰
بشریٰ فاطمہ	۵۵
مسرت	۵۲
صفیہ بیگم	۴۴
امینہ تسنیم	۵۳
رفیقہ بیگم	۷۵
راشدہ مہشناز	۴۴
ناصرہ طلعت	۷۲
ریحانہ باجوہ	۷۸
ناصرہ شاہین	۴۴
خالدہ اعظم	۸۰
زاہدہ مرزا	۷۰
سیدہ صادقہ بخاری	۶۸
نعیمہ طاہرہ	۸۳
مبارکہ کلثوم	۷۰
امۃ الرشید	۸۰
سیدہ امۃ الوہاب	۷۵
امۃ الرحمٰن	۸۰
منصورہ	۷۷
ساجدہ بیگم	۸۵
حفیظہ صادقہ	۶۰
عارفہ کریم	۶۱
امۃ السلام نزہت	۴۸
جمیلہ جبیں	۴۷
نصرت جمال	۷۰
شاہدہ نجمہ	۶۷
بشریٰ نسرین	۷۰

جماعت ہشتم

فریق B صالحہ حمید	۷۰
بشریٰ اختر	۶۸
امینہ اختر	۴۹
شمیم خالدہ	۵۸
صادقہ آفتاب احمد	۴۲
بشریٰ باجوہ	۴۶
عطیہ	۳۹
امۃ القیوم	۴۸
صفیہ عزیز	۵۲
نعیمہ ناہید	۵۸
فہمیدہ	۸۰
ناصرہ پروین	۷۵
رخشندہ	۳۵
امۃ الحفیظ	۴۴
امۃ الجمیل	۵۵
صبیحہ طاہرہ	۴۲
امۃ القیوم غلام محمد	۶۳
مریم صدیقہ	۶۲
عارفہ	۵۴
مبارکہ	۴۱
ثریا جبیں	۳۵
زبیدہ حسن	۴۵
ثمینہ	۴۸
نعیمہ بشریٰ	۵۰
زاہدہ خانم	۵۲
امۃ الرشید	۵۴
بشریٰ شاہین	۶۳
مسعودہ طاہرہ	۶۹
طیبہ صدیقہ	۶۸
امینہ بیگم	۵۹
امۃ الہادی	۵۵
امۃ المنان	۷۸
فریق B امۃ الرشید	۷۵
امۃ العزیز	۲۵
صالحہ پروین	۴۸
حمیدہ راشد	۳۴
ممتاز بیگم	۳۳
حفیظہ عابدہ	۶۹
صغریٰ	۶۸
طاہرہ ناہید	۳۳
مجیدہ بیگم	۳۴
امۃ النصیر ملک	۴۶
مدیحہ ندرت	۵۳
امۃ المصور	۶۸
مبارکہ فضل احمد	۶۳
رقیہ نجمی	۵۹
امۃ الحئی	۶۰
افتخار بیگم	۶۶
بشریٰ پروین	۷۱
سیدہ ناصرہ لطیف	۴۳
حمیدہ اختر	۵۰
طاہرہ مسرت	۵۳

(باقی)

ہمدرد نسواں اٹھرا کی گولیاں دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۹ انیس روپے

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

نمبر ۱۳۳۲۶ :- میں رقیہ بیگم زوجہ خواجہ عبدالستار صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص۔ ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۳/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی آمد نہیں ہے البتہ جائیداد منقولہ بصورت حق مہر بذمہ شوہر خود ہے۔ جو مبلغ پانچ سو روپے ہے اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا کوئی اور آمد ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جو میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور میں اپنی زندگی میں اگر حصہ جائیداد کے طور پر کوئی رقم ادا کروں تو وہ بوقت حساب مجرا کی جائے گی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

کاتب الحروف قریشی عطاء الرحمٰن ۲۹/۳/۶۲

الامتہ :- رقیہ بیگم صاحبہ

گواہ شد :- خواجہ عبدالستار خاوند موصیہ محلہ احمدیہ قادیان

گواہ شد :- محمد عبداللہ ولد خواجہ عبدالستار محلہ احمدیہ قادیان۔

نمبر ۱۳۳۳۲ :- میں رشیدہ بیگم زوجہ محمد دین صاحب بدر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ مشرقی پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی کسی قسم کی آمد نہیں ہے میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے کانٹے و انگوٹھی طلائی ہر دو وزنی ایک تولہ جس کی موجودہ قیمت اندازاً مبلغ ۱۰۰/- روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اس ساری جائیداد مالیتی ۶۰۰/- روپے کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع بھی دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر کوئی رقم یا جائیداد بمد وصیت ادا کر کے رسید حاصل کروں تو اس قدر رقم منہا کر کے باقی رقم ادا کرکے وصیت کی ادائیگی کی جائیگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ المرقوم قریشی محمد شفیع عابد موصی نمبر ۹۲۹۳ قادیان ۱۱/۴/۶۲

الامتہ :- رشیدہ بیگم

گواہ شد محمد دین بدر خاوند موصیہ سکنہ قادیان ضلع گورداسپور ۱۲/۴/۶۲

گواہ شد :- عبدالغفور دفتر بہشتی مقبرہ قادیان موصی نمبر ۱۰۶۵۰ ۱۱/۴/۶۲

داخلہ ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن

مارننگ کلاس برائے فل ٹائم طلبہ۔ ایوننگ کلاس برائے پارٹ ٹائم طلبہ آغاز کار ۲۳/۹/۶۲ مجوزہ فارم میں درخواستیں ۱۰/۹/۶۲ تک۔ انٹرویو وامتحان داخلہ ۱۱ تا ۱۸/۹/۶۲ (پی آر ٹی ۵/۶۲)

سینٹری انسپکٹرس کلاس ۱۹۶۲-۶۳

شرائط :- میٹرک۔ ہائی جین فزیالوجی وسائنس والوں کو ترجیح

درخواستیں ۱۰/۹/۶۲ تک بشمول مندرجہ ذیل بنام ڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہائی جین و پریوینٹو میڈیسن ۶۔ برڈ ووڈ روڈ لاہور

۱۔ نام ولدیت عمر ایڈریس

۲۔ نقل سند میٹرک بمعہ حاصل کردہ نمبر مصدقہ گزیٹڈ افسر

۳۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۴۔ سرٹیفکیٹ وطنیت ۵۔ میڈیکل سرٹیفکیٹ

۶۔ تصدیق دوبارہ مضامین سائنس وہائی جین فزیالوجی

پراسپکٹس سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ویسٹ پاکستان لاہور سے لیں۔ (پی آر ٹی ۸/۶۲)

راحت اور کفایت
کیلئے
تیز بلیڈ
استعمال کیجئے

کم سے کم قیمت میں زیادہ سے زیادہ شیو کا لطف اٹھایئے!

۴ آنے یا ۲۵ پیسے کے ۵ بلیڈ
۸ آنے یا ۵۰ پیسے کے ۱۰ بلیڈ

PRESTIGE

ہر انسان کیلئے
ایک ضروری پیغام
کارڈ آنے پر
مُفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

لائل پور میں ہماری ایجنسی
سول ایجنٹ :- سعید احمد خان صاحب
معرفت شاہ میڈیکو کچہری بازار لائل پور
سٹاکسٹ :- شاہ میڈیکو کچہری بازار لائلپور
" :- کریم میڈیکل ہال متصل مسجد احمدیہ لائلپور
لائل پور کے احباب
"بے بی ٹانک" "نیوماسکیٹو آئیل" "کیورٹو"
وغیرہ نیز حیوانات کی خاص ادویات اب لائلپور سے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

دوسروں کی نگاہ
اور
آپ کا ذوق

فون ۲۶۲۳
فرحت علی جیولرز
۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا

بی۔اے فرسٹ ایر کا نتیجہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ سے امسال ۲۱ طالبات بی۔اے فرسٹ ایر کے امتحان میں شریک ہوئی تھیں ان میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۶ طالبات کامیاب ہوئیں۔ ۲ کمپارٹمنٹ میں آئیں اور ۳ طالبات کا نتیجہ یونیورسٹی کے اعلان کے مطابق بعد میں آئے گا۔ نتیجہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن	رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۳۴۷۶	صوفیہ خانم	۲۵۷	II	۳۴۶۵	منصورہ جبیں	۲۱۱	III
۳۴۷۳	صفیہ درد	۲۴۸	II	۳۴۸۰	بشریٰ الشفیع	۲۰۶	III
۳۴۷۰	مبارکہ بیگم	۲۴۸	II	۳۴۸۵	بشریٰ طیبہ	۲۰۰	III
۳۴۸۱	شہناز اختر	۲۴۳	II	۳۴۷۸	مبارکہ سلطانہ	۱۹۹	III
۳۴۷۲	ثریا اختر	۲۳۶	III	۳۴۷۱	بشریٰ شریف	۱۹۷	III
۳۴۸۳	امۃ الحفیظ شاکر	۲۳۵	III	۳۴۶۳	آمنہ بیگم	انگلش کمپارٹمنٹ	
۳۴۷۷	خورشید اختر	۲۳۴	III	۳۴۷۵	امۃ السمیع	"	"
۳۴۸۲	امۃ الرشید رحمٰن	۲۳۳	III	۳۴۷۴	امۃ الحفیظ	نتیجہ بعد میں	
۳۴۶۴	نصرت بیگم	۲۲۸	III	۳۴۶۶	امۃ الرشید	"	
۳۴۸۶	مہ رخ پروین	۲۱۸	III	۳۴۶۹	ذکیہ عطاء	"	
۳۴۶۷	شمیم خالدہ	۲۱۲	III				

لیڈر ——— (بقیہ صفحہ ۲)

شرمندگی محسوس ہو ——— اسلام تو ایک ایسا انسانیت دوست مذہب ہے کہ اس سلسلہ میں کفار کا دل دکھانے کی اجازت بھی نہیں دیتا اور ہر کسی کو اپنے اپنے رنگ میں عبادت گاہیں تعمیر کرنے کی کھلی چھٹی دیتا ہے چہ جائیکہ اسکی ایک نام لیوا جماعت کے جذبات کے جذبات اس سلسلہ میں مجروح کر دئیے جائیں۔

(داؤد سیٹھی جہلم)

(ہفت روزہ لاہور ۱۳ ۸/۶۲ صفحہ ۲)

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۱۲ ۸/۶۲ پاکستان کے دو پیروں کی روحانی قوت آزمائی کا ایک واقعہ جس میں ایک پیر نے دوسرے کو گولی کا نشانہ بنا دیا ہے۔ بیان کر کے لکھتا ہے:۔

"حکومت پاکستان کو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ پاکستان کے تمام پیروں کی ایک نو آبادی بسائے یا انہیں کسی جزیرے میں منتقل کر دے۔ ان لوگوں کا دنیا داروں کے ساتھ رہنا مناسب نہیں جب یہ روحانی لوگ کسی ایک جزیرے کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف بخشیں گے تو انکی روحانیت کا ٹمپریچر خود بڑھ جائے گا اگر ہو سکے تو ان تمام پیروں کے لئے ریوالور بھی مہیا کر دئیے جائیں تاکہ ان کی روحانیت چھن چھنا کر معطر شکل میں باقی رہ جائے۔ اگر پاکستان کو اب بھی ان روحانیت زدہ لوگوں سے پاک نہ کیا گیا تو یہ اسکی بہت بڑی چوک ہوگی اور ملت کے جسم کا یہ پھوڑا برابر رستا رہے گا۔" (الجمعیۃ ۱۲ ۸/۶۲ صفحہ ۵)

اگر مدیر الجمعیۃ کو پاکستان کی حکومت سے پیروں کے لئے جزیرہ یا نو آبادی بسانے کی اجازت حاصل کرنے میں کامیابی ہو جائے تو ہمارا مشورہ ہے کہ وہ اس جزیرہ یا نو آبادی میں ان مولویوں کے لئے بھی جگہ نکالیں جو ذرا ذرا سے شرعی اختلاف پر سر پھٹول کرنے اپنے سے مخالف عقائد رکھنے والوں کی مساجد بند کروانے یا چھیننے کے لئے ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے اور اسلام کے نام پر سیاسی پارٹیاں بنانا عین غلبہ اسلام سمجھتے ہیں۔

خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو

نیپلز میں زلزلہ۔ گیارہ ہلاک دو سو مجروح

نیپلز ۲۳ راگست جنوبی اٹلی کے شہر نیپلز میں کل زلزلہ کے دو جھٹکوں میں ۱۱ افراد ہلاک ہوئے۔ دو اموات براہِ راست جھٹکوں سے ہوئیں۔ باقی سات افراد حرکت قلب بند ہونے یا بھونچال سے بچنے کی کوشش میں ہجوم اور تیز رفتار کاروں تلے کچلے جانے سے ہلاک ہو گئے۔ ایک عورت گرجا کا مینار گرنے اور اور دوسری ایک عمارت کے پتھر کے نیچے آکر ہلاک ہو گئی۔

زخمیوں کی تعداد دو سو تک پہنچ گئی ہے شہر اور گرد و نواح کے وسیع علاقہ میں ہزاروں مکانات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات موصول ہو چکی ہیں۔

امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے چند گذارشات

۱۔ فارم سوالنامہ مجوزہ کمیشن رشتہ ناطہ ہر ایک امیر اور پریذیڈنٹ صاحب کو بصیغہ ڈاک بھیجے جا چکے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو اب تک فارم نہ ملا ہو تو وہ اس امر سے مطلع کریں تاکہ مزید فارم بھیجے جا سکیں۔

۲۔ ہر امیر اور پریذیڈنٹ صاحب سے التماس ہے کہ وہ فارم پُر کرنے میں دو باتوں کا خیال رکھیں۔

اوّل:۔ یہ کہ جواب مختصر، صاف اور خوشخط لکھے ہوں۔

دوم:۔ یہ کہ فارم میں امیر یا پریذیڈنٹ کا مکمل پتہ درج ہو۔

۳۔ یاد رہے کہ تکمیل کے بعد فارم ۳۱ ۸/۶۲ تک نظارت امور عامہ میں واپس بھیج دینے چاہئیں۔ (خاکسار اعظم علی کنوینر کمیشن رشتہ ناطہ ربوہ ضلع جھنگ)

سیالکوٹ کی جماعتوں کے عہدہ داروں کا تربیتی اجلاس

ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کے عہدہ داروں کا تربیتی اجتماع مورخہ ۳۰ ۸/۶۲ و ۳۱ ۸/۶۲ و ۱ ۹/۶۲ بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ جامعہ احمدیہ شہر سیالکوٹ میں منعقد ہوگا۔ پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری مال صاحبان۔ قائدین۔ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کا اس تربیتی اجتماع میں شامل ہونا نہایت ضروری قرار دیا جاتا ہے۔ یہ اجلاس ۳۰ ۸/۶۲ کو بعد دوپہر شروع ہوگا۔ اور ۱ ۹/۶۲ بارہ بجے دوپہر تک جاری رہے گا۔ انشاء اللہ متعدد بزرگان سلسلہ اس اجتماع کو خطاب فرماوینگے قیام و طعام کا انتظام ہوگا۔ (خاکسار قاسم الدین امیر جماعت ہائے احمدیہ سیالکوٹ)

بھارت دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کشمیر کا مسئلہ پیش نہیں ہونے دیگا

ہم کشمیر کے سوال پر بات چیت سے انکار کر دیں گے۔ پنڈت نہرو کا بیان

نئی دہلی ۲۳ راگست۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا ہے کہ اگر دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کسی نے کشمیر کا سوال اٹھانے کی کوشش کی تو بھارت اس مسئلے پر بات چیت سے انکار کر دیگا۔ ایوان زیریں میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ بھارت اس مسئلہ کو کانفرنس میں پیش کرنا نہیں چاہتا۔

رائٹر کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ دولت مشترکہ سربراہوں کی کانفرنس کا بنیادی مقصد یورپی مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت سے پیدا ہونے والے حالات پر غور کرنا ہے۔ لیکن اس امر کا امکان ہے کہ دوسرے مسائل پر بھی غور کیا جائے۔

پنڈت نہرو نے ایوان بالا میں کہا کہ بھارت اپنی فوجی قوت بڑھانے کی کوششیں جاری رکھے گا۔ تاکہ چینیوں کو بھارت میں مزید پیش قدمی سے روکا جا سکے لیکن اسکے ساتھ ساتھ ہم پرامن تصفیہ کی کوششیں بھی کرتے رہیں گے۔ کیونکہ ہم چین کے ساتھ کوئی بڑی جنگ شروع کرنا نہیں چاہتے۔

دعائے مغفرت

میرے والد محترم سیٹھی محمد خاں صاحب مورخہ ۲۰ ۸/۶۲ کو ۹ بجے بعد دوپہر پشاور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ والد مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہم سب پسماندگان کو صبر کی توفیق بخشے۔ آمین

(سیٹھی عبدالعزیز پشاور شہر)

مجلس انصار سلطان القلم خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام

مقالہ نویسی کا مقابلہ

مجلس انصار سلطان القلم خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام کل پاکستان بنیاد پر مقالہ نویسی کا ایک مقابلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ مقالہ کا موضوع یہ مقرر کیا گیا ہے

"حاجی الحرمین حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت"

مقالہ کی ضخامت دو سے پانچ ہزار الفاظ تک ہوگی۔ مقالہ دفتر میں آنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۶۲ء ہے۔ اس مقابلہ میں اوّل اور دوم آنے والے خدام کو مناسب انعامات دئیے جائیں گے

ربوہ کے خدام کو بالخصوص اور دیگر مجالس کے خدام کو بالعموم شرکت کی دعوت دی جاتی ہے مقالہ جناب مہتمم صاحب مقامی خدام الاحمدیہ ربوہ کے نام رجسٹرڈ بھجوایا جائے۔

{سیکرٹری مجلس انصار سلطان القلم
مجلس خدام الاحمدیہ۔ ربوہ}

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۷